روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 2 دسمبر 2004ء 19 شوال 1425 ہجری 2 فتح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 271

گویا کوئی گناہ نہیں کیا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

(سنن ابن ماجه كتاب الزهد باب ذكر التوبه حديث نمبر:4240)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

توبہ کے معنے ہیں ندامت اور پشیمانی سے ایک بدکام سے رجوع کرنا۔ توبہ کوئی برا کام نہیں ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ توبہ کرنے والا بندہ خدا کو بہت پیارا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی توّاب ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اپنے گناہوں اور افعال بد سے نادم ہوکر پشیمان ہوتا ہے اور آئندہ اس بدکام سے باز رہنے کا عہد کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر رجوع کرتا ہے رحمت سے۔ خدا انسان کی توبہ سے بڑھ کر توبہ قبول کرتا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر انسان خدا کی طرف ایک بالشت بھر جاتا ہے تو خدا اس کی طرف ہاتھ بھر آتا ہے۔ اگر انسان چل کر آتا ہے تو خدا تعالیٰ دوڑ کر آتا ہے یعنی اگر انسان خدا کی طرف توجہ کرے تو اللہ تعالیٰ بھی رحمت، فضل اور مغفرت میں انتہاء درجہ کا اس پر فضل کرتا ہے، لیکن اگر خدا سے منہ پھیر کر بیٹھ جاوے تو خدا تعالیٰ کو کیا پروا۔

دیکھو یہ خدا تعالیٰ کے فیضان کے لینے کی راہیں ہیں۔ اب دروازے کھلے ہیں تو سورج کی روشنی برابر اندر آ رہی ہے اور ہمیں فائدہ پہنچا رہی ہے، لیکن اگر ابھی اس مکان کے تمام دروازے بند کر دیئے جاویں تو ظاہر ہے کہ روشنی آنی موقوف ہو جاوے گی، اور بجائے روشنی کے ظلمت آ جاوے گی۔ پس اسی طرح سے دل کے دروازے بند کرنے سے تاریکی ذنوب اور جرائم آموجود ہوتی ہے اور اس طرح انسان خدا کی رحمت اور فضل کے فیوض سے بہت دور جا پڑتا ہے پس چاہیئے کہ توبہ استغفار منتر جنتر کی طرح نہ پڑھو۔ بلکہ ان کے مفہوم اور معانی کو مدنظر رکھ کر تڑپ اور سچی پیاس سے خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ توبہ میں ایک مخفی عہد بھی ہوتا ہے کہ فلاں گناہ میں کرتا تھا۔ اب آئندہ وہ گناہ نہیں کروں گا۔ اصل میں انسان کی خدا تعالیٰ پردہ پوشی کرتا ہے کیونکہ وہ ستار ہے بہت سے لوگوں کو خدا تعالیٰ کی ستاری نے ہی نیک بنا رکھا ہے۔ ورنہ اگر خدا تعالیٰ ستاری نہ فرماوے تو پتہ لگ جاوے کہ انسان میں کیا کیا گند پوشیدہ ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 608)

ان سب باتوں کے بعد میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی رحمتیں سمندروں سے بھی زیادہ ہیں۔ اگر وہ شدید العقاب ہے تو غفور رحیم بھی تو ہے۔ جو شخص توبہ کرتا اور استغفار اور لاحول میں مشغول ہو جاتا ہے اور دین کو دنیا پر مقدم کر لیتا ہے تو وہ ضرور بچایا جاتا ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کا یہ متفق علیہ مسئلہ ہے کہ جو عذاب آنے سے پہلے ڈرتے ہیں اور خدا کی یاد میں مشغول ہو جاتے ہیں وہ اس وقت ضرور بچائے جاتے ہیں جبکہ عذاب اچانک آ دباتا ہے۔ لیکن جو اس وقت روتے اور آہ وزاری کرتے ہیں جبکہ عذاب آ پہنچتا ہے اور اس وقت گڑگڑاتے اور توبہ کرتے ہیں جبکہ ہر ایک سخت سے سخت دل والا بھی لرزاں اور ترساں ہوتا ہے تو وہ بے ایمان ہیں وہ ہرگز نہیں بچائے جاتے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 404)

واقفین نو تحریک جدید میں حصہ لیں

حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 نومبر 2004ء کے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے نئے سال اور دفتر پنجم کے اجراء کا اعلان فرمایا اور واقفین نو بچوں کو اس میں حصہ لینے کا خصوصی ارشاد فرمایا۔

واقفین نو سے درخواست ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کے مطابق چندہ تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اللہ تعالیٰ آپ کی جان و مال میں برکت ڈالے اور اعلیٰ رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔

(وکالت وقف نو)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

☆ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ ان طلبہ کی بھرپور رہنمائی کی جائے جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے اور کسی پروفیشنل ادارے میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اس سلسلہ میں جماعت میں قائم کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) اور آرکیٹیکٹ و انجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) سے ادارہ جات، فیلڈ اور مستقبل کے حوالہ سے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں اس کے علاوہ نظارت ہذا سے بھی رہنمائی حاصل کر لی جائے تاکہ مستقبل کے لئے عمدہ Planning کی جا سکے۔

اس کے علاوہ ایسے طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کر لیا ہے ان کا بھی جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے آگے کالج میں داخلہ لیا ہے کہ نہیں؟ اگر مزید تعلیم جاری نہیں کر رہے تو معلوم کریں کہ کیا وجوہات ہیں اور اس کے بعد جو بھی ان کی مشکلات ہوں اس کو حل کرنے کے لئے ذیلی تنظیموں یعنی لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور ایسے مخیّر احباب جو مالی مسائل حل کر سکتے ہوں سے تعاون حاصل کیا جائے اور نظارت تعلیم کو مساعی کی رپورٹ ارسال کی جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

مشعل راہ

خدام الاحمدیہ نوجوانوں میں سچ بولنے کی عادت ڈالے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

نوجوانوں کو سچ بولنے کی عادت ڈالو اور خدام الاحمدیہ کے ہر ممبر سے یہ اقرار لو کہ وہ سچ بولے گا۔ اگر وہ کسی وقت سچ نہ بولے تو تم خود اسے سزا دو۔ میں نے بارہا جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ طوعی نظام ہے اور طوعی نظام والے کو سزا دینے کا بھی اختیار رہتا ہے۔ پس اگر تم سزا دو تو تمہیں کوئی قانون اس سے نہیں روکتا۔ قانون تمہیں اس بات سے روکتا ہے کہ تم جبراً کسی کو سزا دو۔ لیکن جو شخص آپ ایک نظام میں شامل ہوتا اور آپ کہتا ہے کہ مجھے بے شک سزا دے لو اسے سزا دینے میں کوئی قانون روک نہیں۔ بے شک بعض قسم کی سزائیں ایسی ہیں جنہیں قانون نے روک دیا مثلاً قتل ہے اگر کوئی شخص اپنی مرضی سے بھی کہے کہ مجھے قتل کر دو تو دوسرا شخص اسے قتل نہیں کر سکتا۔ یہ صرف حکومت کا ہی کام ہے کہ وہ مجرم کو قتل کی سزا دے لیکن اس سے اتر کر جو معمولی سزائیں ہیں وہ طوعی نظام میں دی جا سکتی ہیں۔ مدرس روز لڑکوں کو پیٹتے ہیں مگر کوئی قانون انہیں اس سے نہیں روکتا اس لئے کہ طالب علم اپنی مرضی سے سکول میں جاتا اور وہ اپنی مرضی سے ایک نظام کا اپنے آپ کو پابند بناتا ہے۔ پس جب وہ اپنی خوشی اور مرضی سے ایک نظام کو قبول کرتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ سزا کو بھی برداشت کرے۔ پس تم اپنے اندر اسی شخص کو شامل کرو جو تمہارے نظام کی پابندی کرنے کے لئے تیار ہو اور جب کوئی شخص اس اقرار کے بعد تمہارے نظام میں شریک ہوتا ہے اور پھر کسی عہد کی خلاف ورزی کرتا ہے تو تمہارا اختیار ہے کہ تم اس کو سزا دو۔ پس اگر کوئی جھوٹ بولے تو تم خود اس کو سزا دو اور جس طرح مرغی اپنے بچوں کی حفاظت کرتی ہے اسی طرح تم سچائی کی حفاظت کرو۔ مرغی کس قدر کمزور جانور ہے لیکن جب اس کے بچوں پر کوئی بلی یا کتا حملہ کر دے تو وہ بلی اور کتا کا بھی مقابلہ کر لیتی ہے۔ پس جس طرح وہ اپنے بچوں کی حفاظت کرتی ہے اسی طرح تم سچ کی حفاظت کرو اور کوشش کرو کہ تمہارا ہر ممبر سچا ہو اور سچائی میں تمہارا نام اس قدر روشن ہو جائے کہ خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا ہی اس بات کی ضمانت ہو کہ کہنے والے نے جو کچھ کہا ہے وہ صحیح ہے اور جب بھی لوگ ایسے شخص کے منہ سے کوئی روایت سنیں وہ کہیں کہ یہ روایت غلط نہیں ہو سکتی کیونکہ اس کا بیان کرنے والا خدام الاحمدیہ کا ممبر ہے۔ جب تم اس مقام کو حاصل کر لو گے تو تمہاری (دعوت الی اللہ) کا اثر اتنا وسیع ہو جائے گا کہ اس کی کوئی حد ہی نہیں اور تم ہزاروں عیوب قوم میں سے دور کرنے کے قابل ہو جاؤ گے۔

پس دیانت اور سچائی کو خاص طور پر اخلاق فاضلہ میں سے چن لو اور بھی بہت سے ضروری اخلاق ہیں مگر ان دو اخلاق کو میں نے خصوصیت کے ساتھ چنا ہے۔ ان کو ہمیشہ اپنے مدنظر رکھو اور ان کے علاوہ بھی جس قدر نیک اخلاق ہیں وہ اپنے اندر پیدا کرو۔ مثلاً اعلیٰ اخلاق میں سے ایک ظلم نہ کرنا ہے مگر چونکہ خدام الاحمدیہ کے اساسی اصول میں خدمت خلق بھی شامل ہے اس لئے میں نے علیحدہ اس کو بیان نہیں کیا کیونکہ وہ شخص جس کا فرض یہ ہو کہ وہ دوسروں کی خدمت کرے، وہ کسی پر ظلم نہیں کر سکتا۔ پس میں نے اس کو اسی لئے چھوڑ دیا ہے کہ یہ بات تمہارے نام اور تمہارے اساسی اصول کے اندر شامل ہے لیکن بہرحال اور جس قدر اچھے اخلاق ہیں وہ سب اپنے اندر پیدا کرو۔ انسان اگر تلاش کرے تو اسے بیسیوں اخلاق معلوم ہو سکتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ میں نے بتایا ہے یہ دو اہم اخلاق ہیں جن کا اپنے اندر پیدا کرنا نہایت ضروری ہے۔ ایک دیانت اور دوسرا سچ۔ .... اخلاق فاضلہ میں سے سچ اور دیانت کو اپنے اندر پیدا کرنے کی خاص طور پر کوشش کرو۔ اگر تم ان دو اخلاق کو جماعت کے اندر پیدا کرنے میں کامیاب ہو جاؤ تو تم جماعت کی اتنی بڑی خدمت کرتے ہو کہ اس کی قیمت کوئی انسان نہیں لگا سکتا۔ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی جو عالم الغیب ہے اور وسیع سے وسیع گہرائیوں کو ناپ سکتی ہے، تمہاری اس خدمت کا اندازہ لگا سکتی اور تمہیں بڑے سے بڑا بدلہ دے سکتی ہے۔"

(مشعل راہ جلد اول ص 127)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

نکاح

مکرمہ حاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ٹھیکیدار عبدالحمید صاحب مرحوم دارالعلوم غربی صادق ربوہ لکھتی ہیں۔ میرے پوتے مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب ابن مکرم حبیب الرحمٰن صاحب آف انگلینڈ کا نکاح مورخہ 19 نومبر 2004ء کو بعد نماز جمعہ بیت الذکر دھلی گیٹ لاہور میں مکرم محمد آصف مجید صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر ہمراہ مکرمہ بشریٰ نورین صاحبہ بنت مکرم مرزا نعیم الدین صاحب پڑھا۔ احباب سے یہ رشتہ دونوں بچوں اور ان کے خاندانوں کیلئے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد رفیع بٹ صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ شاہدہ رفیع صاحبہ مورخہ 22 نومبر 2004ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 23 نومبر 2004ء کو خاکسار نے بعد نماز فجر محلہ ناصر آباد جنوبی ربوہ کی گراؤنڈ میں پڑھائی قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلہ ناصر آباد شرقی نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

نصرت جہاں اکیڈمی کی سپورٹس ریلی میں نمایاں کامیابیاں

ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن ضلع جھنگ کے زیر انتظام لالیاں میں منعقدہ سالانہ سپورٹس مقابلہ جات مورخہ 17 تا 21 نومبر 2004ء میں نصرت جہاں اکیڈمی کے کھلاڑیوں نے بھرپور حصہ لیا اور نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ الحمدللہ

1۔ باسکٹ بال، اول	6۔ ہینڈ بال دوم
2۔ بیڈمنٹن سنگل، اول	7۔ فٹ بال دوم
3۔ بیڈمنٹن ڈبل، اول	8۔ ہاکی دوم
4۔ ٹیبل ٹینس سنگل، اول	9۔ دوڑ 800 میٹر دوم
5۔ ٹیبل ٹینس ڈبل، اول	10 ہائی جمپ سوم

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ سمندری شہر لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بھائی مکرم ڈاکٹر خالد احمد شاکر و مکرمہ امۃ المتین خالد صاحبہ آف محمود آباد سندھ کو دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 18 نومبر 2004ء بروز جمعرات بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "طہٰ ارسلان خالد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم یعقوب احمد صاحب سابق سیکرٹری مال آف محمود آباد سندھ کا پوتا اور مکرم بشیر احمد صاحب آف ناصر آباد کا نواسہ ہے۔ اسی طرح حضرت میاں جان محمد صاحب و حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیرو چچی کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک، مخلص، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم ظفر اقبال خان صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی انوار الحق صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ منعم دارالنصر غربی ربوہ کو 30 نومبر 2004ء کو برین ہیمبرج ہوا ہے۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں اور کومے کی حالت میں ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم سعید احمد صاحب ناصر آباد غربی لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بہن سعیدہ منظور صاحبہ آف جرمنی تیسری بچی کی پیدائش کے بعد شدید بیمار ہو گئی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام ماریہ احمد عطا فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی ہمشیرہ اور ان کی بچی کو صحت کاملہ والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عامر سہیل صاحب پی ای سی ایچ ایس کراچی لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 29 ستمبر 2004ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ کا نام صفوان اللہ رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عطاء اللہ بنگوی صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم مبشر احمد خان صاحب مرحوم کا نواسہ ہے بچہ کی درازی عمر صحت و عافیت والی زندگی خادم دین اور نافع الناس وجود ہونے نیز والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر

اسوہ انسان کامل۔ نبیوں میں سب سے بزرگ اور کامیاب نبیؐ

قسط دوم

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

ڈاکٹر گستاوویل آنحضرتؐ کی پاکیزہ سیرت کے متعلق یوں گویا ہیں کہ:۔

"Muhammad set a shining example to his people. His character was pure and stainless. His house, his dress, his food. they were characterized by a rare simplicity. So unpretentious was he that he would receive from his companions no special mark of reverence, nor would he accept any service from his slave which he could do himself. Often and often was he seen in the market purchasing provisions; Often and often was he seen mending his clothes in his room, or milking a goat in his courtyard. He was accessible to all and at all times. He visited the sick and was full of sympathy for all. unlimited was his benevolence and generosity, as also was his anxious care for the welfare of the community. Despite innumerable presents which from all quarters unceasingly poured in for him, he left very little behind, and even that he regarded as state property."

''محمدؐ نے اپنے لوگوں کے لئے ایک روشن نمونہ قائم کیا آپؐ کے اخلاق پاک اور بے عیب ہیں۔ آپؐ کی سادگی، آپؐ کی انسانی ہمدردی، آپ کا مصائب میں استقلال آپ کا طاقت کے وقت فروتنی اختیار کرنا، آپؐ کی مضبوطی، آپؐ کی کفایت شعاری، آپؐ کا درگزر، آپؐ کی متانت، آپ کا قوت کے وقت عاجزی کا اظہار کرنا، آپؐ کی حیوانوں کے لئے رحم دلی، آپؐ کی بچوں سے محبت، آپؐ کا انصاف اور عدل کے اوپر غیر متزلزل ہو کر قائم ہونا، کیا دنیا کی تاریخ میں کوئی اور مثال ہے جہاں اس قدر اعلیٰ اخلاق ایک ہی شخص کی ذات میں جمع ہوئے ہوں۔''

(Gustav Weil , Muhmmad and Teachigs of Quran by Johan Davenport, Shaikh Muhammad Ashraf, Kashmiri Bazar Lahore, West Pakistan pag e 119-120)

انگریزی زبان کے مشہور انشا پرداز ادیب اور مصنف تھامس کارلائل (اعزازی لارڈ ریکٹر ایڈنبرا یونیورسٹی) نے اپنے لیکچرز ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ میں پیغمبروں اور بانیان مذاہب میں صرف محمد عربی (ﷺ) ہی کے وجود کو اس لائق سمجھا کہ وہ آپؐ کو نبیوں کا ہیرو قرار دے۔ وہ آپؐ کی عظمت کو یوں سلام پیش کرتا ہے:۔

Mahomet himself, after all that can be said about him, was not a sensual man. We shall err widely if we consider this man as a common voluptuary, intent mainly on base enjoyments,...nay on enjoyments of any kind. His household was of the frugallest; his common diet barley bread and water: sometimes for months there was not a fire once lighted on his hearth. They record with just pride that he would mend his own shoes, patch his own cloak..... No emperor with his tiaras was obeyed as this man in a cloak of his own clouting.During three-and-twenty years of rough actual trail. I find something of a veritable Hero necessary for that, of itself.

(On Heroes Hero-Worship and the Heroic in History by T.Carlyle p .87)

''بہرحال حضرت محمدؐ کے بارہ میں کچھ بھی کہا جائے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کبھی بھی تعیش کی طرف مائل تھے۔ یہ ایک بڑی سخت غلطی ہوگی اگر یہ تصور کیا جائے کہ آپؐ نفس پرست تھے۔ آپ کسی قسم کے بھی آرام و عیش کو پسند نہ فرماتے تھے۔ آپؐ کا گھریلو اسباب بہت ہی معمولی تھا۔ آپؐ کی غذا جو کی روٹی تھی۔ بسا اوقات مہینوں آپؐ کے گھر چولہے میں آگ نہ جلتی تھی۔ مسلمانوں کو بجا طور پر فخر ہے کہ آپؐ اپنے جوتے کی خود مرمت فرما لیا کرتے تھے۔ اپنے کپڑوں میں خود پیوند لگا لیتے تھے۔ آپؐ نے زندگی محنت پسندی اور عسرت میں بسر فرمائی۔ اگر محمدؐ کا کردار بلند نہ ہوتا تو ان کی قوم کو ان کو اس طرح دل نہ چاہتی۔ دنیا میں کسی شہنشاہ کے احکام کی کبھی ایسی اطاعت نہیں کی گئی جیسی گدڑی میں لپٹی اس عظیم ہستی کی گئی۔ ان کا تیئس سالہ دور نبوت ایک ہیرو کی تمام صفات اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔''

(محمد ﷺ کے غیر مسلم مدّاح اور ثناخواں ص62)

رسول اللہؐ کے پیدا کردہ انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کارلائل مزید کہتے ہیں:۔

To the Arab Nation it was as a birth from darkness into light; Arabia first became alive by means of it. A poor shepherd people, roaming unnoticed in its deserts since the creation of the world: a Hero Prophet was sent down to them with a word they could believe: see, the unnoticed becomes world notable, the small has grown world-great; within one century afterwards, Arabia is at Grenada on this hand, at Delhi on that; glancing in valour and splendour and the light of genius, Arabia shines through long ages over a great section of the world belief is great, life-giving. The history of a Nation becomes fruitful, soul-elevating, great, so soon as it believes. These Arabs, the man Mahomet, and that one century, is it not as if a spark had fallen, one spark, on a world of what seemed black unnoticeable sand; but lo, the sand proves explosive powder, blazes heaven-high from Delhi to Grenada.I said, the Great Man was always as lightning out of Heaven; the rest of men waited for him like fuel, and then they too would flame.

(On Heroes Hero-Worship and the Heroic in History by T.Carlyle p .87)

''اہل عرب کے لئے یہ انقلاب ایک نئی زندگی تھی جو انہیں تاریکی سے نور کی طرف لے آئی تھی۔ عرب اس کے ذریعے سے پہلی دفعہ زندہ ہوا۔ ایک ایسی قوم جو ابتدائے آفرینش سے گمنامی کے عالم میں ریوڑ چراتی پھرتی تھی۔ ان کی طرف ایک رسول آیا جو اپنے ساتھ ایک ایسا پیغام لایا جس پر وہ قوم ایمان لے آئی، وہ دیکھو! وہی گمنام چرواہے دنیا کی ممتاز ترین قوم بن گئے۔ وہ حقیر قوم ایک عظیم الشان ملت میں تبدیل ہوگئی۔ ایک صدی کے اندر اندر عرب ایک طرف غرناطہ اور دوسری طرف دہلی تک چھا گئے۔ اس کے بعد سینکڑوں برس ہو چکے ہیں یہ اسی شان وشوکت اور درخشندگی وتابندگی سے کرہ ارض کے ایک عظیم حصے پر مسلط ہیں۔ میں نے کہا کہ عظیم انسان ہمیشہ آسمان سے شعلۂ نور بن کر اُترتا ہے۔ نوع انسانی خشک نیستاں کی طرح اس شرارہ کے انتظار میں تھی۔ وہ شرارہ اس بطل جلیل کی صورت میں آسمان سے آیا اور تمام نوع انسانی کو شعلہ صفت بنا دیا۔''

(محمد ﷺ کے غیر مسلم مدّاح اور ثناخواں ص57)

مسٹر برنارڈ شا نے بانیٔ اسلام اور آپؐ کے مذہب کی برتری کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:۔

"If any religion has the chance of ruling over England, nay, Europe, within the next hundred years, it can only be Islam."

"I have always held the religion of Muhammad in high estimation because of its wonderful vitality. it is the only religion which appears to me to possess the assimilating capability to the changing phase of existence, which can make its appeal to every age. I believe that if a man like Muhammad were to assume the dictatorship of the modern world he would succeed in solving its problems in a way that would bring it much needed peace and happiness."

''اگلے سو سال میں اگر کسی مذہب کو انگلستان بلکہ یورپ پر غلبہ حاصل کرنا ممکن ہے تو وہ صرف اسلام ہے ......میں نے ہمیشہ محمدؐ کے مذہب کو اسکی حیران کن جاذبیت کی وجہ سے انتہائی معزز جانا ہے۔ یہ وہ منفرد مذہب ہے جو میری رائے میں دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کو اپنے اندر جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہر زمانہ کو متأثر کر سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ محمد ﷺ جیسا انسان آج کی جدید دنیا کو مطلق العنان حکمران کے طور پر مل جاتا تو وہ دنیا کے مسائل اس طرح حل کرنے میں ضرور کامیاب ہوتا کہ انسانیت کو مطلوب امن اور خوشحالی کی دولت نصیب ہو جاتی۔

(Muhammad and Teachings of Quran by Johan Davenport 127)

1991ء سلمان رشدی کی بدنام زمانہ کتاب کے بعد سابق عیسائی راہبہ پروفیسر کیرن آرمسٹرانگ (جو اسلام اور دیگر مذاہب، عیسائیت، یہودیت پر کئی کتب کی مصنفہ بھی ہیں) نے رسول اللہؐ کی سوانح پر کتاب ''محمدؐ'' لکھی ہے۔ جس میں بالعموم اہل مغرب کی طرف سے بانی اسلام کی سیرت پر ہونے والے ناپاک حملوں اور اعتراضات کے متعلق جارحانہ کی بجائے انصاف کے ساتھ مدافعانہ پہلو اختیار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مغرب میں سلمان رشدی کی بانیٔ اسلام کے خلاف یکطرفہ غلط کہانی کے مقابل پر اس کتاب کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا:۔

"It seemed important that the true story of the prophet should also be available, because he was one of the most remarkable human beings who ever lived".

یہ نہایت ضروری معلوم ہوتا تھا کہ رسول اللہؐ کی سچی کہانی بھی دستیاب ہو کیونکہ آپؐ دنیا کے وہ عظیم ترین انسان ہیں جو کبھی اس دنیا میں تشریف لائے۔

وہ مزید لکھتی ہیں:۔

"Muhammad has been seen as the antithesis of the religious spirit and as the enemy of decent civilization. Instead, perhaps, we should try to see him as a man of the spirit, who managed to bring peace and civilisation to his people."

''اہل مغرب میں محمدؐ کو مذہبی روح کے مخالف اور شائستہ تہذیب کے دشمن کے طور پر دیکھا ہے اس کی بجائے شاید ہمیں ان کو ایک روحانی انسان کے طور پر دیکھنا چاہئے جنہوں نے اپنے لوگوں کو امن اور تہذیب کا گہوارہ بنایا۔

(Karen Armstrong ,Muhammad A Biography of the Prophet page 11,12,44)

شہنشاہ فرانس نپولین بوناپارٹ نے رسول اللہؐ کی عظمت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا:۔

''محمد ﷺ کی ذات ایک مرکز ثقل تھی جس کی طرف لوگ کھنچے چلے آتے تھے۔ ان کی تعلیمات نے لوگوں کو اپنا مطیع و گرویدہ بنالیا اور ایک گروہ پیدا ہوگیا جس نے چند ہی سال میں اسلام کا غلغلہ نصف (معلومہ) دنیا میں بلند کردیا۔ اسلام کے ان پیروؤں نے دنیا کو جھوٹے خداؤں سے چھڑالیا۔ انہوں نے بت سرنگوں کردیئے۔ موسیٰ و عیسیٰ کے پیروؤں نے 15 سو سال میں کفر کی نشانیاں اتنی منہدم نہ کی تھیں جتنی ان متبعینِ اسلام نے صرف پندرہ سال میں کردیں۔ حقیقت یہ ہے کہ محمدؐ کی ہستی بہت ہی بڑی تھی۔''

(بوناپارٹ اور اسلام از شیفلر (پیرس) بحوالہ پیغمبر اسلام غیرمسلموں کی نظر میں ص79)

کونسٹن درجبل جارجیو (وزیر خارجہ رومانیہ) نے اپنی کتاب ''محمدؐ'' میں رسول اللہؐ کے انقلاب کو دنیا کا عظیم ترین انقلاب قرار دیتے ہوئے لکھا:۔

''عربستان میں جو انقلاب حضرت محمدؐ برپا کرنا چاہتے تھے وہ انقلاب فرانس سے کہیں بڑا تھا۔۔۔ انقلاب فرانس فرانسیسیوں کے درمیان مساوات پیدا نہ کرسکا مگر پیغمبر اسلام کے لائے ہوئے انقلاب نے مسلمانوں کے درمیان مساوات قائم کردی اور ہر قسم کے خاندانی طبقاتی اور مادی امتیازات کو مٹادیا''

(پیغمبر اسلام غیرمسلموں کی نظر میں ص153)

رسول اللہؐ کے پیدا کردہ انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے لامارٹن لکھتے ہیں:۔

''اگر مقصد کی عظمت، وسائل کی قلت اور حیرت انگیز نتائج! ان تین باتوں کو انسانی تعقل و تفکر کا معیار بلند مانا جائے تو کون ہے جو تاریخ کی کسی قدیم یا جدید شخصیت کو محمد (ﷺ) کے مقابل لانے کی ہمت کرسکے۔ لوگوں کی شہرت ہوئی کہ انہوں نے فوجیں بناڈالیں، قوانین وضع کرائے اور سلطنتیں قائم کرڈالیں۔ لیکن غور طلب یہ ہے کہ انہوں نے حاصل کیا کیا؟ صرف مادی قوتوں کی جمع پونجی؟ وہ تو ان کی آنکھوں کے سامنے لٹ گئی۔ بس صرف یہی ایک آدمی ایسا ہے جس نے یہی نہیں کہ فوجوں کو مرتب کیا، قوانین وضع کئے اور مملکتیں، سلطنتیں قائم کیں بلکہ اس کی نظر کیمیا اثر نے لاکھوں متنفس ایسے پیدا کردیئے، جو اس وقت کی معلوم دنیا کی ایک تہائی آبادی پر مشتمل تھے اور اس سے بھی آگے بڑھ کر، انہوں نے قربان گاہوں کو، خداؤں کو، دین و مذہب کے پیروکاروں کو خیالات و افکار کو، عقاید و نظریات کو، بلکہ روحوں کو بدل ڈالا۔ پھر صرف ایک کتاب کی بنیاد پر، جس کا لکھا ہوا ہر لفظ قانون تھا، ایک ایسی روحانی اُمت کی تشکیل کردی گئی جس میں ہر زمانے، وطن، قومیت کا حامل فرد موجود تھا۔ وہ ہمارے سامنے مسلم قومیت کی ایک ناقابل فراموش خصوصیت یہ چھوڑ گئے کہ صرف ایک ان دیکھے، خدا سے محبت، اور ہر معبود باطل سے نفرت...... عالم الٰہیات، فصاحت و بلاغت میں کتائے روزگار، رسول (بانیٔ مذہب)، آئین و قانون ساز) شارع، سپہ سالار، فاتح اصول و نظریات، معقول، عقاید کو جلا بخشنے والاے، بلاتصویر مذہب کے مبلغ، بیسیوں علاقائی سلطنتوں کے معمار، دینی روحانی حکومت کے موسس، یہ ہیں محمد رسول اللہ...... (جن کے سامنے پوری انسانیت کی عظمتیں ہیچ ہیں) اور انسانی عظمت کے ہر پیمانے کو سامنے رکھ کر ہم پوچھ سکتے ہیں، ہے کوئی جو اُن سے زیادہ بڑا، اُن سے بڑھ کر عظیم ہو؟...... کسی انسان نے اتنے قلیل ترین وسائل کے ساتھ، اتنا جلیل ترین کارنامہ انجام نہیں دیا، جو انسانی ہمت و طاقت سے اس قدر ماورا تھا۔ محمد (ﷺ) اپنی فکر کے ہر دائرے اور اپنے عمل کے ہر نقشہ میں، جس بڑے منصوبہ کو رُوبہ عمل لائے، اُس کی صورت گری بجز اُن کے، کسی کی مرہون منت نہ تھی، اور مُٹھی بھر صحرائیوں کے سوا ان کا کوئی معاون و مددگار نہ تھا۔ اور آخر کار ایک اتنے بڑے مگر دیرپا انقلاب کو برپا کردیا، جو اس دنیا میں کسی انسان سے ممکن نہ ہوسکا۔ کیونکہ اپنے ظہور سے لے کر اگلی دو صدیوں سے بھی کم عرصہ میں اسلام، فکر عقیدہ اور طاقت و اسلحہ دونوں اعتبار سے سارے عرب پر، اور پھر ایک اللہ کا پرچم بلند کرتے ہوئے، فارس، خراسان، ماوراء النہر، مغربی ہند، شام، مصر، حبشہ، شمالی افریقہ کے تمام معلوم علاقوں پر، بحرمتوسط کے جزیروں پر اور اندلس کے ایک حصہ پر بھی چھا گیا۔''

(Lamartine, Histoire deca Turquie Pairis 1854 جلد 2 ص 276,277)

(بحوالہ نقوش رسول نمبر 11 ص 540-542)

اطالوی مستشرقہ ڈاکٹر وگلیری صاحبہ (جونیلیز یونیورسٹی میں عربی کی پروفیسر تھیں) نے 1935ء میں اپنی زبان (Italian) میں "An Interpretation of Islam" لکھی جس کا انگریزی ترجمہ فاضل اور مشہور ادیب ڈاکٹر آلڈو کیسلی نے کیا اور اردو جامہ بعنوان ''اسلام پر نظر'' جناب شیخ محمد احمد مظہر صاحب ایڈووکیٹ لائل پور نے پہنایا۔ اس کتاب میں مصنفہ نے بانیٔ اسلام کے پیدا کردہ انقلاب کی عظمت کو یوں سلام پیش کیا۔

''تہذیب و تمدن کی شاہراہوں سے دُور بیابان میں ایک جاہل قوم بستی تھی۔ جس کے اندر خالص اور شفاف پانی کا ایک چشمہ نمودار ہوا۔ جس کا نام اسلام ہے...... اسلام آیا اور اس نے ان خون خرابوں کو مٹا کر دلوں کے اندر اپنی تاثیر پھونک دی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مذہب اخلاق اور مقاصد میں ہم آہنگی پیدا ہوگئی۔ باہمی اخوت کے جذبات موجزن ہونے لگے۔ اسلامی چشمہ ایک ناقابل مزاحمت دریا بن گیا۔ اور اس کے خالص اور پرزور دھارے نے زبردست سلطنتوں کو گھیر لیا۔ جو نئی یا پرانی تہذیب کی حامل تھیں...... یہ وہ شور تھا جس نے سوتوں کو جگادیا یہ وہ روح تھی جس نے پراگندہ اقوام کو بالآخر وحدت کی لڑی میں پرو دیا۔

تاریخ عالم میں ایسا انقلاب کبھی نہ آیا تھا جس سرعت سے اسلامی فتوحات عمل میں آئیں اور جتنی جلدی چند مخلص اشخاص کے مذہب نے لاکھوں انسانوں کے دلوں میں گھر کرلیا...... انسانی دماغ کے لئے یہ بات معمّہ ہے کہ آخر وہ کونسی مخفی طاقت تھی جس کی بدولت چند آزمودہ کار لوگوں نے ان قوموں کو مغلوب کرلیا۔ جو تہذیب دولت تجربے اور فنون جنگ میں ان سے بدرجہا افضل تھیں...... انہوں نے اپنے ساتھیوں کے دلوں میں اپنے نصب العین کے حصول کے لئے ایک ایسا حیرت انگیز ولولہ اور مستقل تڑپ پیدا کردی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار سال بعد تک بھی کوئی دوسرا مذہب اس ولولے اور تڑپ کا ہمسر نہ ہوگا۔''

موصوفہ نے مزید لکھا:۔

''فی الحقیقت اس مصلح کا کام نہایت اعلیٰ اور شاندار تھا۔ ہاں! یہی وہ مصلح تھا جس نے ایک بت پرست اور وحشی قوم کو کیچڑ سے نکال کر ایک متحد اور موحد جماعت بنادیا۔ اور ان میں اعلیٰ اخلاق کی روح پھونک دی۔

(اسلام پر نظر ص 9,16 مترجم جناب شیخ محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ لائلپور مطبوعہ 1957ء)

مشہور آریہ مصنف پرکاش دیوی لکھتے ہیں:۔

''فی الواقع آنحضرتؐ کی ذات سے جو جو فیض دنیا کو پہنچے اُن کے لئے نہ صرف عرب بلکہ تمام دنیا کو اُن کا شکرگذار ہونا مناسب ہے۔ کون کونسی تکلیفیں ہیں جو اس بزرگ نے نسل انسان کے لئے اپنے اُوپر برداشت نہیں کیں اور کیا کیا مصیبتیں ہیں جو اُن کو اس راہ میں اُٹھانی نہیں پڑیں۔ عرب جیسے ایک وحشی اور کندۂ ناتراش ملک کو توحید کی راہ دکھانا اور اُن بدیوں سے روکنا جو عادت میں داخل ہوگئی تھیں کچھ سہل کام نہ تھا۔ تنگ دل اور متعصب لوگ ایسے بزرگ کی نسبت کچھ ہی کہیں لیکن جو لوگ انصاف پسند اور کشادہ دل ہیں وہ کبھی محمدؐ صاحب کی ان بے بہا خدمات کو جو وہ نسل انسان کے لئے بجالائے بُھلا کر احسان فراموش نہیں ہوسکتے وہ اپنی فضیلت کا ایسا جھنڈا کھڑا کرگئے ہیں جس کے نیچے اب تیرہ چودہ کروڑ دنیا کے آدمی پناہ گزین ہیں اور اُن کے نام پر جان دینے کے لئے مستعد کھڑے ہیں۔''

(پرکاش دیوی، سوانح عمری حضرت محمد صاحب ص25)

بیروت کے مسیحی اخبار الوطن نے 1911ء میں لاکھوں عرب عیسائیوں کے سامنے یہ سوال پیش کیا تھا کہ دنیا کا سب سے بڑا انسان کون ہے؟ اس کے جواب میں ایک عیسائی عالم (داور مجاعص) نے لکھا:۔

''دنیا کا سب سے بڑا انسان وہ ہے جس نے دس برس کے مختصر زمانہ میں ایک نئے مذہب ایک نئے فلسفہ، ایک نئی شریعت اور ایک نئے تمدن کی بنیاد رکھی، جنگ کا قانون بدل دیا، اور ایک نئی قوم پیدا اور ایک نئی طویل العمر سلطنت قائم کردی ہے۔ ان تمام کارناموں کے باوجود وہ امی اور ناخواندہ تھا، وہ کون؟ محمد بن عبداللہ قریشی، عرب اور اسلام کا پیغمبر، اس پیغمبر نے اپنی عظیم تحریک کی ہر ضرورت کو خود ہی پورا کردیا۔ اور اپنی قوم اور اپنے پیروؤں کے لئے اور اس سلطنت کے لئے جس کو اس نے قائم کیا، ترقی اور دوام کے اسباب بھی خود مہیا کردیئے۔

(سیرت النبیؐ جلد4 ص400 تالیف علامہ سیدسلیمان ندوی)

حضرت مسیح موعود، حضرت محمد مصطفیٰؐ کی شان بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

☆''وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسانِ کامل کو۔ وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وُہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرّد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سیدالانبیاء سیدالاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔''

(آئینہ کمالاتِ اسلام ایڈیشن اول ص 160-161)

نور مصطفیٰؐ

نور ہے نورِ خدا، شمس الضحیٰ کی روشنی
خیر ہے خیرالوریٰ، بدرالدجیٰ کی روشنی

نور پرور، نور گستر ہے ازل سے تا ابد
ہے محیط ادوار پر غارِ حرا کی روشنی

نافِ ہستی سے جو پہنچی تا بہ اقصائے زمیں
ہے چراغِ اِصطفائے مصطفٰےؐ کی روشنی

تجھ سے ہے قلب و نظر، ہوش و خبر، علم و ہنر
حبّذا، اے اُمیِ اُم القریٰ کی روشنی

صحنۂ مقلوب و تنگ و تارِ انساں کے لئے
زبدۂ انوار ہے تیری ضیا کی روشنی

مطلعِ آفاق کو تیری صباحت سے فروغ
مفتخر تجھ سے ہوئی ارض وسما کی روشنی

روشنی کی ابتداء و انتہاء تیرا وجود
خالقِ اوصاف نے تجھ سے بنا کی روشنی

عالمِ روحانیاں ہو یا جہانِ آب و گل
جلوہ پیرا ہے ترے جودوسخا کی روشنی

قطرے قطرے کو ترے ابرِ کرم سے ہے صلہ
ذرے ذرے میں ہے تیرے نقشِ پا کی روشنی

شہرِ جاں کا گوشہ گوشہ ہے منور سر بہ سر
قریۂ دل کے لئے تو نے عطا کی روشنی

گنجِ فضل و معدنِ معنی و کانِ معرفت
دیدۂ مازاغ و چشمِ ماطغیٰ کی روشنی

ایک مدت سے جو تھی غارِ حرا میں منزوی
ہے وہ عالمگیر شمعِ انزوا کی روشنی

تیرہ و تاریک شہرِ اِنس و جاں کو دمبدم
جگمگاتی ہے سراج الانبیاء کی روشنی

سیرت و شرعِ محمدؐ صیقلِ وہم و گماں
شیشۂ دل کے لئے ہے اِنجلا کی روشنی

آپؐ کے اوصاف ہیں بیروں ز اِدراکِ بشر
ہے گواہِ صدق فرقانِ خدا کی روشنی

ضوفشاں ہے لاکھ خورشیدِ فلک کا دُودماں
مصطفٰےؐ کی روشنی ہے مصطفیٰؐ کی روشنی

عاملۃٌ ناصبۃٌ حامیۃٌ کاملہ
مستقل ہے ناصیۂ نور زا کی روشنی

آیۂ تالیفِ جاں ہے لاتقولوا راعنا
حکمِ رب ہمگناں مشکوٰۃِ لا کی روشنی

اعتبارِ نوریاں ہے آپؐ کا اوجِ کمال
افتخارِ خاکیاں شمعِ ھُدیٰ کی روشنی

شبگزیدوں میں فقط میں ہی نہ تھا، سب لوگ تھے
جن کو بخشی آپؐ نے صبحِ صفا کی روشنی

شہ نشینِ محفلِ جاں آپؐ کا ذکرِ جمیل
جانِ محفل مشعلِ صلّواعلیٰ کی روشنی

الصلوٰۃ والسلام، اے مجتبائے انبیاء
منفرد ہے تیری مصباحِ لقا کی روشنی

تیری یاد اقبالؔ کو ہے موجبِ تسکینِ جاں
وجہ ایمان و یقیں مدح و ثنا کی روشنی

اقبالؔ صلاح الدین

بقیہ صفحہ 4

پھر فرمایا:۔

☆ ’’میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار دُرود اور سلام اُس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہوچکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اُس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدانے جو اُس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین وآخرین پر فضیلت بخشی اور اُس کی مرادیں اُس کی زندگی میں اُس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریتِ شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔‘‘ (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 ص118-119)

☆ ’’وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہوگئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچادیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں.‘‘ (برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد6 صفحہ 10۔11)

☆ ’’ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں اعلیٰ درجہ کا جواں مرد نبیؐ اور زندہ نبیؐ اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبیؐ صرف ایک مرد کو جانتے ہیں۔ یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ واحمد مجتبیٰ ﷺ ہے۔ جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔‘‘ (سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد12 ص82)

’’میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسول اللہؐ کو الگ کیا جاتا اور کل نبی جو اس وقت گذر چکے تھے۔ سب کے سب اکٹھے ہوکر وہ کام اور وہ اصلاح کرنا چاہتے۔ جو رسول اللہؐ نے کی ہرگز نہ کرسکتے۔ ان میں وہ دل اور وہ قوت نہ تھی جو ہمارے نبیؐ کو ملی تھی۔...... ہمارے نبی کریمؐ نے وہ کام کیا ہے، جو نہ الگ الگ اور نہ مل مل کر کسی سے ہوسکتا تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔(-) (ملفوظات جلد اول ص420 نیا ایڈیشن)

☆ ’’وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پرزور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً وعملاً وصدقاً وثباتاً دکھلایا اور انسانِ کامل کہلایا۔.......... وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہوگیا۔ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔‘‘

(اتمام الحجہ۔ روحانی خزائن جلد8 ص308)

سعیدہ حمید صاحبہ

حضرت پیر فیض احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

میرے ابا جان حضرت پیر فیض احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 15 نومبر 1892ء کو رغل تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں پیدا ہوئے دادا کا نام غلام محمد تھا۔ قد پانچ فٹ پانچ انچ تھا رنگت صاف سرخی مائل۔ آپ کا تعلق نوشاہی پیر فیملی سے تھا حضرت نوشہ صاحب کا ذکر مسیح موعود کی کتب میں بھی ملتا ہے اور اسی مناسبت سے آپ کو پیر صاحب کہتے تھے۔

ابتدائی تعلیم اور دستی بیعت

حضرت حافظ روشن علی صاحب ابا جان کے قریبی عزیز تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گاؤں میں حاصل کی پھر حضرت حافظ صاحب آپ کو قادیان لے گئے اور سکول داخل کروا دیا میٹرک آپ نے قادیان سے کیا اسلامیہ کالج لاہور سے ایف اے کیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر 1901ء میں بیعت کی اور اپنے خاندان (دادا جان کی اولاد) میں پہلے احمدی ہونے کا شرف حاصل ہوا (آپ سے پہلے حضرت حافظ روشن علی صاحب ہی احمدی تھے) 1908ء میں جب حضور کا وصال ہوا اس وقت ابا جان کی عمر سولہ سترہ سال تھی آپ اس وقت کے بہت سے واقعات سنایا کرتے تھے۔

جماعتی خدمات

1934ء سے 1938ء کا عرصہ آپ نے ملازمت کے سلسلہ میں سرگودھا میں گزارا آپ محکمہ تعلیم میں ملازم تھے۔ اس وقت سرگودھا کے امیر جماعت حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی تھے اور پھر بابو محمد سعید صاحب مرحوم تھے نوبلاک کی بیعت اور ہمارے گھر کے درمیان صرف ایک دیوار تھی۔ 39-1938ء میں آپ کی ٹرانسفر اٹک (کیمبلپور) ہوگئی۔

1942ء سے 1947ء کا عرصہ آپ نے راولپنڈی میں گزارا اس وقت آپ راولپنڈی کی جماعت کے نائب امیر تھے۔ رہائش آریہ محلّہ میں تھی نماز کے لئے پیدل بیت الحمد آیا کرتے تھے۔ ابا جان کم گو تھے طبیعت شرمیلی اور حیادار تھی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ مستقل طور پر کیملپور (اٹک) میں آگئے اور وفات تک وہیں رہے۔

خاندان کی بھلائی کا آپ کو بہت خیال تھا سات آٹھ بھتیجوں کو اعلیٰ تعلیم دلائی ہر طرح کے اخراجات برداشت کئے ان کی شادیاں کیں۔

ہمارے خاندان میں احمدیت کا جو پودا ابا جان نے لگایا تھا اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے سرسبز وشاداب درخت بن چکا ہے آپ تعلیم کے بہت شوقین تھے احمدی بچوں کو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ گھروں میں جا کر پڑھایا کرتے تھے اور بہت سے غیر احمدی بچوں کو لمبا فاصلہ طے کرکے پڑھانے جاتے تھے بچوں کو نام بگاڑ کر پکارنے کو سخت ناپسند کرتے تھے۔ تہجد گزار۔ سنوار کر نمازیں پڑھنے والے لمبے سجدوں میں اپنے عزیزوں استادوں۔ کرم فرماؤں اور ملنے والوں کے نام لے لے کر دعائیں کیا کرتے تھے۔ میرے ابا جان پر اللہ تعالیٰ کے ان گنت انعامات میں سے اچھی اور پرسوز آواز کا عطیہ بھی تھا آپ نماز فجر کے بعد بہت خوش الحانی سے تلاوت قرآن کریم کیا کرتے تھے اردگرد کے پڑوسی کام چھوڑ کر تلاوت سنا کرتے تھے اگر کسی دن تلاوت نہ کرتے تو خاص طور پر پوچھنے آتے تھے کہ کیا وجہ ہوگئی آپ حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظمیں بہت خوش الحانی سے صحن میں ٹہلتے ہوئے پڑھا کرتے تھے۔

اٹک کے بعض ایمان افروز واقعات

آپ اٹک (کیمبلپور) کی جماعت کے سیکرٹری اصلاح وارشاد سیکرٹری تعلیم اور امام الصلوٰۃ کے فرائض انجام دیتے تھے۔ ان کی زندگی میں ہم نے ان کے علاوہ کسی اور کو نماز پڑھاتے نہیں سنا۔ مجھے یاد ہے ملتان سے ملک نور خان صاحب کے داماد کا جنازہ آیا۔ اس وقت ابا جان کو شدید قسم کا ہیٹ سٹروک ہوا تھا آپ سخت بیمار تھے لیکن ملک فیملی کا اصرار تھا کہ جنازہ آپ نے ہی پڑھانا ہے چنانچہ خدام اٹھا کر لے گئے جنازہ پڑھانے کے بعد اٹھا کر واپس لائے اور بستر پر لٹا دیا امیر جماعت مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب جب بھی ہمارے گھر تشریف لاتے تو ابا جان باوجود بیمار ہونے کے احتراماً اٹھ کر بیٹھ جاتے ہمیں بھی ہمیشہ اطاعت امیر اور اطاعت امام کی تلقین کرتے تھے۔ ابا جان دفتر اول کے مجاہد تھے ان کا نام کتاب تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین صفحہ 380 پر شائع ہوچکا ہے۔

جب اٹک کی بیت کی تعمیر کا مرحلہ آیا تو چندہ کے لئے اردگرد کی جماعتوں میں جاتے تھے ایک مرتبہ مردان گئے واپسی پر گاڑی میں ’’الفضل‘‘ پڑھ رہے تھے کہ گاڑی سے اترتے وقت اپنی عینک وہیں بھول آئے لیکن اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو کبھی عینک کی ضرورت پیش نہ آئی بلکہ عینک کے بغیر ہی پڑھتے رہے۔

وفات اور اولاد

17 مارچ 1969ء کو آپ طویل بیماری کے بعد مالک حقیقی سے جاملے۔

آپ کی نماز جنازہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب نے پڑھائی اور کیمبل پور (اٹک) شہر کے قبرستان میں تدفین ہوئی ان کی اور حضرت میاں جان محمد صاحب کی قبریں اٹک میں ایک ہی قبرستان میں واقع ہیں۔ ابا جان کی پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں تھی اس لئے انہوں نے ہماری والدہ سے دوسری شادی کی۔ جن سے اللہ تعالیٰ نے تین بیٹے اور چار بیٹیاں عطا فرمائیں۔ دوسری نسل میں گیارہ نواسے نواسیاں اور آٹھ پوتے پوتیاں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیسری نسل بھی آپ کی خدمات کے عوض اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ انعامات میں حصہ پا رہی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کا یہ سلسلہ یونہی پھلتا پھولتا رہے اللہ تعالیٰ ابا جان کے درجات ہمیشہ بلند فرماتا رہے اور ان پر نسل در نسل اپنی رحمتوں اور فضلوں کی بارش برسائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **38534** میں رضیہ بیگم بنت محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ 26599

مسل نمبر **38535** میں فرح بانو بھٹی بنت محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح بانو بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ناصر آباد فارم سندھ ولد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38536** میں نعمان احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ناصر آباد فارم سندھ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38537** میں نور محمد لیھبانی ولد گلزار احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1980ء ساکن ناصر آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور محمد لیھبانی گواہ شد نمبر 1 آصف رشید وصیت نمبر 33265 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38538** میں نیلم بیگم زوجہ نور محمد لیھبانی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1991ء ساکن ناصر آباد فارم سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 1 تولہ -/7000 روپے۔ 3۔ بھینس ایک عدد مالیت -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیلم بیگم گواہ شد نمبر 1 نور محمد لیھبانی (خاوند موصیہ) گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38539** میں عبدالاعلیٰ ولد ولایت خاں قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالاعلیٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالعلی وصیت نمبر 33722 گواہ شد نمبر 2 حاجی ولایت خان ولد علی محمد دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **38540** میں طارق محمود ملک ولد ملک حمید احمد خاں قوم کھوکھر پیشہ سرکاری ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14368 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود ملک گواہ شد نمبر 1 یونس احمد خادم ولد سردار احمد خادم دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38541** میں فوزیہ آصف زوجہ آصف شہزاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے آٹھ ماشے -/20500 روپے۔ 2۔ حق مہر -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ آصف گواہ شد نمبر 1 محمد آصف شہزاد ولد بشیر احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد شاہ محمد دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر **38542** میں مختار بیگم زوجہ آغا عبدالرشید صاحب قوم درانی پٹھان پیشہ ریٹائرڈ پرنسپل عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/Q ڈیرہ غازی خاں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے اکتر بیگھے خاندانی زرعی رقبہ نہری واقع موضع جال والا۔ تیلے والا۔ بیورے والا محمد مانگے والا ہے سب تحصیل کوٹ چھٹہ تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خان جس کی کل مالیت -/5720000 روپے۔ رہائشی مکان واقع کیو بلاک ڈیرہ غازی خان شہر 6 مرلے مالیتی -/1000000 روپے۔ رہائش مکان واقع کوٹ چھٹہ تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خان ساڑھے سترہ مرلے مالیتی -/1000000 روپے۔ درج بالا جائیداد ترکہ والد سے اس میں میرا حصہ 7/120 مالیتی -/450333 روپے۔ (ب) میری ذاتی ملکیت مکان نمبر 54-B واقع کیو بلاک ڈیرہ غازی خان شہر پونے چار مرلے مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی ہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مختار بیگم گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ولد بہار خان مکان نمبر 54 بلاک کیو ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 30908

مسل نمبر **38543** میں مبارک احمد حجانہ ولد بہادر خان مرحوم قوم حجانہ بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/Q ڈی جی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد حجانہ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد رفیق ولد بشیر احمد خاں 54/Q ڈی جی خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 30908

مسل نمبر **38544** میں امتہ الرؤف مبارک زوجہ مبارک احمد حجانہ قوم درانی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/Q ڈی جی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (i) طلائی زیورات وزنی 13 تولے مالیتی -/91000 روپے۔ (ii) حق مہر -/5000 روپے۔ (iii) ترکہ والد زرعی زمین ساڑھے اکتر بیگھے واقع ڈیرہ غازی خان مالیت -/5720000 روپے۔ (iv) رہائشی مکان واقع ڈیرہ غازی خان مالیت -/1000000 روپے ترکہ والد۔ (v) دوسرا رہائشی مکان واقع ڈیرہ غازی خان مالیت -/1000000 روپے۔ ترکہ والد۔ والد کے ترکہ کی کل رقم -/7720000 روپے کا 7/120 حصہ کی مالک ہوں اسی طرح والدہ کی طرف واقع راجن پور سے ترکہ کی کل رقم کا 15/960 کی مالک ہوں۔ ہر دو حصص کی موجودہ قیمت علی الترتیب -/450333 روپے۔ (vi) زرعی زمین 238 کنال -/115000 روپے۔ اور میری ذاتی ملکیت ہے۔ -/120625 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی ہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرؤف مبارک گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ولد بہار خان 54/Q ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 30908

مسل نمبر **38545** میں عطیۃ الحی مبارک بنت مبارک احمد حجانہ قوم حجانہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54/Q ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الحئ مبارک گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ولد بہار خان 54/Q ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 30908

مسل نمبر **39646** میں اسدالرحمٰن ولد جمیل الرحمٰن قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/16 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 شکیل الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن 29/19 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود راشد ولد لیاقت علی 9/19 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ

مسل نمبر **39647** میں شہزاد احمد طاہر ولد امتیاز احمد طاہر قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/24 دارالعلوم غربی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد امتیاز وصیت نمبر 27471 گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

سونے چاندی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434-04524 فیکس: 213966

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈاٹسن
و معیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس، داؤد احمد، محمد عباس
محمود احمد، ناصر احمد فون: 7725205

میاں محمد صدیق بانی اور صادقہ فضل سکالرشپس کا اپ ڈیٹ

مورخہ 29 نومبر 2004ء تک اس مقابلہ کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں۔ ان تمام احمدی طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2004ء مقرر ہے۔ ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشنز تبدیل ہوجائیں گی۔

- پری انجینئرنگ گروپ۔ وجیہ سید بنت سید عبدالسلام باسط صاحب-951 فیڈرل بورڈ اسلام آباد
- پری میڈیکل گروپ۔ سید مطاہر جمال ابن سید نور مبین شاہ صاحب-961۔فیصل آباد بورڈ
- جنرل گروپ۔ محسن علی کامران ابن حنیف احمد کامران صاحب 883۔فیصل آباد بورڈ

اس کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ نظارت ہذا میں ''صادقہ فضل سکالرشپ'' کے نام سے امسال ایک اور سکالرشپ کا اجراء کیا جارہا ہے جس کے تحت وہ طلباء وطالبات جو ''میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ'' سے انعام حاصل نہیں کر سکے ان کے لئے۔ F.Sc پری انجینئرنگ گروپ بیس بیس ہزار روپے کے دو انعامات .F.Sc پری میڈیکل گروپ میں بیس بیس ہزار روپے کے دو انعامات اور جنرل گروپ میں بیس ہزار روپے کا ایک انعام رکھا گیا ہے۔ اس طرح اس سکیم کے تحت ہر سال بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

29 نومبر 2004ء تک کے موصولہ ریکارڈ کے مطابق ''صادقہ فضل سکالرشپ'' اپ ڈیٹ بھی ذیل میں شائع کیا جارہا ہے۔ اس سے زائد نمبروں والے طلباء وطالبات صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال کریں۔ پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز آئی سی ایس وغیرہ جنرل گروپ میں شامل ہیں۔ ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشنز تبدیل ہوجائیں گی۔

- پری انجینئرنگ گروپ۔ محمد فاتح خان سیال ابن ارشاد اللہ خان سیال صاحب 940 لاہور بورڈ
- پری انجینئرنگ گروپ۔ نعمان احمد ابن محمد سعید صاحب 928 فیصل آباد بورڈ
- پری میڈیکل گروپ۔ فائزہ بشریٰ بنت اظہر نور صاحب 939 لاہور بورڈ
- پری میڈیکل گروپ۔ راشدہ بدر بنت محمد عطاء اللہ صاحب 872 لاہور بورڈ
- جنرل گروپ۔ مائرہ محمود بنت محمود احمد صاحب 867 فیصل آباد بورڈ

(نظارت تعلیم)

خبریں

قائمقام صدر کے وردی بل پر دستخط

قائمقام صدر پاکستان محمد میاں سومرو نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور ہونے والے صدر مشرف کو دونوں عہدے رکھنے کی اجازت دینے سے متعلق بل پر دستخط کردیئے ہیں۔ ان کے دستخطوں کے بعد یہ بل باقاعدہ طور پر قانون بن گیا ہے۔

تمام قومی شاہراہوں پر موٹروے پولیس تعینات کرنے کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے تمام قومی شاہراہوں پر موٹروے پولیس تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ موٹروے پولیس پاکستان کا واحد ادارہ ہے۔ جو کرپشن سے پاک ہے یہ بات وزیراعظم شوکت عزیز نے موٹروے نیشنل ہائی ویز پولیس کی تقریب میں کہی۔

5 مرلہ مکانوں پر ٹیکس چھوٹ کی توثیق

پنجاب کابینہ کے اجلاس میں پانچ مرلے کے مکانوں کو پراپرٹی ٹیکس کی چھوٹ دینے کے فیصلے کی توثیق کردی گئی ہے۔ اس کے علاوہ شاہراہوں سے ملحقہ زمین کے ناجائز استعمال کو روکنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

تاج محل کا مینار

تاج محل کے ایک مینار میں خم آگیا ہے۔ امریکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق سترہویں صدی کے تاج محل کے چار میناروں میں سے ایک مینار اپنے مرکز سے 8.5 انچ جھک گیا ہے۔ اترپردیش کے وزیر شہری بہبود اعظم خان نے بتایا کہ ماہرین کو اس بارے میں رپورٹ پیش کرنے کے لئے ایک ہفتے کا وقت دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے تاج محل محبت کی نشانی اور دنیا میں بھارت کی پہچان ہے۔ بھارت میں امسال تاج محل کی 350ویں سالگرہ منائی جارہی ہے۔ آگرہ کا تاج محل مغل بادشاہ شاہجہاں نے اپنی بیگم محل کے نام پر بنوایا تھا۔ (نوائے وقت 22۔اکتوبر 2004ء)

صدام حکومت نے 21 ارب ڈالر کمائے

امریکی سینٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق صدام حسین کی حکومت نے عراق پر اقوام متحدہ کی پابندیوں کے دوران تیل کی فروخت کے ذریعہ 21۔ارب ڈالر کمائے سی آئی اے کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تیل کی فروخت سے وزیروں، اقوام متحدہ کے اہلکاروں فرانسیسی، سیاست دانوں اور کمپنیوں نے فائدہ اٹھایا۔

تیز ترین پرواز کا نیا ریکارڈ

امریکی خلائی ادارے ناسا کے تیار کردہ ہائپر سکریم جیٹ طیارے ایکس 43A نے تیز رفتاری کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ اس تجرباتی جیٹ طیارے کو شمالی لاس اینجلس کے ایک بیس سے بی 52 جیٹ طیارے کے ذریعے بحرالکاہل کے اوپر لایا گیا جس کے بعد اس کے خودکار بوسٹر راکٹ سے طیارے نے 7000 میل فی گھنٹہ کی رفتار کا نیا ریکارڈ قائم کردیا۔ اس ٹیکنالوجی سے زمین کے گرد خلاء میں سفر سستا اور محفوظ ہوجائے گا۔

پاکستان میں کرپشن

دنیا میں ممالک کی سطح پر کرپشن کو جانچنے والی عالمی تنظیم ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل نے ایک بار پھر پاکستان کو زیادہ کرپٹ ممالک کی فہرست میں شامل کرلیا ہے۔ ٹرانسپرنسی کی رپورٹ کے مطابق عالمی درجہ بندی کرپشن کے لحاظ سے پاکستان کا نمبر 129 ہے۔ پہلے کرپٹ ممالک میں 80ویں نمبر پر تھا۔ پاکستان کے ''ہم منصب'' ممالک میں کیمرون اور عراق بھی شامل ہیں۔ سب سے کم کرپشن فن لینڈ میں ہے۔ (نوائے وقت 22/اکتوبر 2004ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 2دسمبر2004ء

طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	11:58
وقت عصر	3:34
غروب آفتاب	5:06
وقت عشاء	6:33

شوگر کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ: 212694

ضرورت فارماسسٹ
چوہدری محمد اسلم وقف ہسپتال
اسلم پور (کھرولیاں اچیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں فارماسسٹ (مرد یا خاتون) کی آسامی خالی ہے۔ مناسب تنخواہ کے علاوہ رہائش مفت فراہم کی جائیگی۔ امیدوار مندرجہ ذیل پتہ پر اپنی درخواست بھجوائیں۔
ایڈمنسٹریٹر: چوہدری محمود احمد
وقف ہسپتال اسلم پور (کھرولیاں اچیاں) تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
نوٹ: احمدی درخواست دہندگان اپنی درخواستیں حلقہ کے امیر اور امیر ضلع کی وساطت سے ارسال کریں

Seminar on Study in Switzerland
Join the Victoria University's seminar for BSc & MSc Business Science/Computer Science Programs.
For admission IELTS / TOEFL test is must, if a student doesn't have any of these tests then sit in the University Free English test during seminar.
Venue & Dates:
Lahore: 4th December 5:00 To 9:00pm: The Renaissance School
5th December 12:00 To 6:00pm.
3-Ali Block, New Garden Town.(near Zainib Memorial Hospital, Kalma Chowck).
ربوہ کے سٹوڈنٹس لاہور تشریف لائیں
For further information: -
Farrukh Luqman
Education Concern {The Renaissance School}
www.educoncern.tk Email: edu_concern@cyber.net.pk
Cell# 0303-6476707/ 0333-4360936 Off# 042-5858471/5863102/583429

C.P.L29